

ایلیجا - نمبر سات

اول و آخر

Jeff Pippenger

2023-10-07

ہم 1863 کو اُن امتحانات کے سلسلے کا آخری آزمائشی نقطہ قرار دے رہے ہیں جو 1844 کی عظیم مایوسی کے موقع پر شروع ہوا تھا۔ ہماری پہلی دلیل یہ حقیقت ہے کہ میلراٹھ تحریک اسی سال ختم ہوئی جب سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ کو ریاست ہائے متحدہ کی حکومت کے ہاں قانونی طور پر رجسٹر کیا گیا۔ وہ تحریک جو پیش گوئی کے اعتبار سے 1798 میں شروع ہوئی تھی، 1863 میں ختم ہوئی۔

وحی ہمیں آگاہ کرتی ہے کہ 11 ستمبر 2001 کو جب مکاشفہ باب اٹھارہ کا طاقتور فرشتہ نازل ہوا، تو اس واقعے کی نظیر میلراٹھ تحریک میں اُس وقت قائم ہوئی تھی جب مکاشفہ باب دس کا فرشتہ نازل ہوا تھا۔ میلراٹھوں کی تحریک 1798 میں وقتِ آخر میں شروع ہوئی، جب دانی ایل کے ابواب اٹھ اور نو میں دریائے الای کی روپا کی مہر کھولی گئی تھی۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک 1989 میں وقتِ آخر میں شروع ہوئی، جب دانی ایل کے آخری تین ابواب میں دریائے حدیقل کی روپا کی مہر کھولی گئی تھی۔

دونوں اوقات انجام نے سابق برگزیدہ قوم کو اُن لوگوں سے بتدریج جدا کرنا شروع کیا جو اپنی اپنی تاریخوں کی تحریک میں تھے۔ جب ہر تاریخ کے بنیادی قاعدے کی علانیہ توثیق ہوئی تو ہر ایک تاریخ کا فرشتہ نازل ہوا۔ پیغام، تحریک اور پیغامبر وہ وسائل تھے جنہیں خداوند نے ہر ایک تاریخ میں استعمال کیا تاکہ سابق برگزیدہ قوم کے گناہ کو ظاہر کرے، کیونکہ جس طرح مسیح نے اپنے کام کے بارے میں تعلیم دی، اگر وہ نہ آئے ہوتے تو تاریخ کے حجت باز یہودیوں پر گناہ نہ ہوتا۔ پیغامبر، پیغام اور تحریک عدالت کے وہ آلات تھے جو اپنی اپنی تاریخ کے بتدریج نور کو رد کرنے پر سابق برگزیدہ قوم کو جواب دہ ٹھہراتے تھے، اور جب فرشتہ نازل ہوا تو یہ اس بات کی علامت تھی کہ سابق عہد کے لوگوں پر عدالت کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ عدالت کے آلے کی شناخت اس وقت ہوتی ہے جب وہ نبی جو اس تاریخ کی عکاسی کرتے ہیں، خداوند کی طرف سے دیا گیا پیغام کھا لیتے ہیں۔ جب وہ پیغام کو کھا لیتے ہیں تو پھر وہی پیغام سابق برگزیدہ قوم تک لے جاتے ہیں، جنہیں گردن کش اور باغی قوم کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جو سنیں گے نہیں اور رجوع نہ کریں گے۔ جب ایک بار فرشتہ نازل ہو جائے اور پیغام کھا لیا جائے، تو باغی قوم پر عدالت شروع ہو جاتی ہے۔

ہم قدیم اسرائیل کے عدالتی طریقہ کار کو، جیسا کہ سفر اعداد میں واضح کیا گیا ہے، ملراٹھ تحریک کی تاریخ پر منطبق کر رہے ہیں، اور بالآخر ہم اسی آزمائشی عمل کو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک پر بھی منطبق کریں گے۔ عدد 'دس' کی علامتی معنویت اس عبارت کے سیاق سے متعین کی جائے گی جہاں اسے استعمال کیا گیا ہے۔

دس آزمائشوں کا سلسلہ مایوسی سے شروع ہوتا ہے، خواہ قدیم اسرائیل کے لیے بحرِ قلزم پر ہو یا ملراٹھس کے لیے 22 اکتوبر 1844 کو۔ سسٹر واٹھ اُن "سنگِ میل" سچائیوں کی نشاندہی کرتی ہیں جو اُس وقت منکشف کی گئیں، جن کی ابتدا اس چیز سے ہوتی ہے جسے انہوں نے "وقت کے گزرنے" کا نام دیا۔ عبرانیوں کے لیے مایوسی فرعون کی فوج کے خطرے کی صورت میں تھی۔ خدا کی قدرت پر عبرانیوں کے ایمان کی کمی اُن کے دشمنوں کی فوج کے خوف کے جواب میں ظاہر ہوئی، جیسے کہ دسویں اور آخری آزمائش میں ہوا۔ یسوع ابتدا سے انجام کو واضح کرتا ہے، لہذا وعدہ کی سرزمین میں

دیوبیکلوں کے خوف کو جو دس جاسوسوں نے پہچانا تھا، وہی خوف تھا جس نے بحر قلزم کے کنارے بھی ان کی مایوسی پیدا کی تھی۔ ملرائٹ تحریک کے لیے دسویں اور آخری آزمائش ایک وقت کی نبوت ہوگی، جیسے کہ 22 اکتوبر 1844 تھی۔

ملیرائٹ تاریخ کی تدریجی آزمائشوں میں آنے والی عظیم مایوسی اس تاریخ کے آغاز کی علامت بنی جس کی واضح مثال قدیم اسرائیل کی مصر سے نجات میں ملتی ہے۔ بحیرہ احمر سے شروع ہو کر دس آزمائشوں کا ایک سلسلہ تھا، اور آخری آزمائش پہلی کی عکاس ہوتی۔ عظیم مایوسی کے موقع پر "وقت کے گزر جانے" کا سبب وقت سے متعلق ایک نبوت کو غلط سمجھنا تھا۔ روحانی اسرائیل کے لیے آزمائش کے اس عمل کی آخری کڑی پہلی ہی جیسی ہوگی۔ 1863 میں، ظاہری اسرائیل کے قائدین نے ان لوگوں کے بائبل طریق کار کی طرف لوٹنے کا انتخاب کیا جنہیں وہ ابھی ابھی روم کی بیٹیاں قرار دے چکے تھے، اور بائبل کی سب سے طویل زمانی نبوت کو رد کر دیا، یا یوں کہیے کہ اسے غلط سمجھ لیا۔ ظاہری اور روحانی دونوں اسرائیل میں دس آزمائشوں کے انجام کی نمائندگی ابتدا ہی نے کی تھی۔ اور انجام کار، دونوں صورتوں میں باغیوں نے اسی جگہ لوٹ جانے کی خواہش ظاہر کی جہاں سے وہ ابھی ابھی رہائی پا چکے تھے۔

احبار باب چھبیس کے سات گنا کو رد کر کے، لاودکیائی ایڈونٹسٹ ازم نے ایک ایسا نبوتی مخلص پیدا کر دیا جس کی انہوں نے پیش بینی نہیں کی تھی۔ آج تک وہ اس مخلص کو حل نہیں کر سکے، اگرچہ اسے حل کرنے کی کوشش میں وہ طرح طرح کے افسانے پیش کرتے ہیں۔ یہ مخلص اس آیت میں ہے جسے سسٹر وائٹ ایڈونٹسٹ ازم کی بنیاد اور مرکزی ستون قرار دیتی ہیں۔

وہ آیت جو سب سے بڑھ کر ایمان آمد ثانی کی بنیاد اور مرکزی ستون رہی، یہ اعلان تھی: "دو ہزار اور تین سو دن تک؛ پھر مقدس پاک کیا جائے گا۔" [دانی ایل 8:14] عظیم کشمکش، 409۔

ایڈونٹ ازم آیت چودہ کے بارے میں بہت کچھ کہتا ہے، لیکن وہ اس آیت کے بارے میں سب سے پہلی بات پر کبھی بات نہیں کرتے جس پر توجہ دینی چاہیے۔ وہ مشاہدہ یہ ہے کہ آیت چودہ ایک "جواب" ہے۔ اگر جواب کے ساتھ وہ سوال شامل نہ ہو جس کے جواب میں وہ دیا جا رہا ہو، تو جواب بے معنی ہو جاتا ہے۔ آیت تیرہ کو منطقی، قواعدی یا معقول طور پر آیت چودہ سے الگ نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ آیت تیرہ سوال ہے اور آیت چودہ جواب۔

سوال کو جب صحیح اور منصفانہ طور پر پیش کیا جائے تو آیت چودہ کا مفہوم ایڈونٹ ازم کی تعلیم سے بہت مختلف ہو جاتا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ آیت چودہ "ایڈونٹسٹ ایمان کی بنیاد اور مرکزی ستون" نہیں ہے، کیونکہ وہ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب ایڈونٹ ازم نے 1863 میں "سات وقت" کو غلط سمجھا اور نظر انداز کر دیا، تو وہ آیت چودہ کے حقیقی معنی کی پوری طرح وضاحت نہ کر سکے۔ کلام مقدس میں آدھا سچ سچ نہیں ہوتا۔ صحیح طور پر سمجھا جائے تو آیت تیرہ کا سوال تقاضا کرتا ہے کہ اس نبوت کو تسلیم کیا جائے جو پامال کیے گئے مقدس کی تطہیر کی نشان دہی کرتی ہے، اور ساتھ ہی اس نبوت کو بھی تسلیم کیا جائے جو لشکر کے پامال کیے جانے کی نشان دہی کرتی ہے۔ تئیس سو سالہ نبوت 'مقدس' سے متعلق ہے اور پچیس سو بیس سالہ نبوت 'لشکر' سے متعلق ہے۔

دونوں آیات کے باہمی تعلق پر گفتگو کے لیے طویل مطالعہ درکار ہے، جسے میں اس مرحلے پر ان مضامین میں کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ یہ نکات برسوں سے بار بار زیر بحث آچکے ہیں اور 'Tables' کے سلسلے میں مل سکتے ہیں۔ میں اب بھی ایلیا کی علامتی معنویت پر گفتگو کر رہا ہوں اور چاہتا ہوں کہ پہلے انہی حقائق کو مکمل کر لوں۔

ولیم ملر ایڈونٹسٹ تحریک کے آغاز کے ایلیا تھے اور ان کی پہلی دریافت احبار باب چھبیس کے سات زمانے تھی، لہذا 1863 میں اس سچائی کا انکار ایلیا کے پیغام کا انکار تھا۔ اس موقع پر میں الفا اور

اومیگا کی اس خصوصیت پر بات کر رہا ہوں جو انجام کو آغاز سے جوڑتی ہے۔ قدیم اسرائیل کی آخری آزمائش کی نمائندگی پہلی آزمائش میں ہوئی تھی۔ دونوں آزمائشیں اس خوف کی نمائندگی کرتی ہیں کہ بت پرست اقوام خدا سے زیادہ طاقتور ہیں۔ دسویں آزمائش اصول کے لحاظ سے وہی تھی، مگر پہلی سے کہیں زیادہ سرکش، کیونکہ پہلی آزمائش میں خدا کی فتح کی تاریخ کو باغیوں میں پختہ اعتماد پیدا کر دینا چاہیے تھا۔ اس کے باوجود کہ ان کے پاس خدا کی قدرت کے، بحرِ قلزم پر دیکھے گئے شواہد سے کہیں زیادہ ثبوت تھے، انہوں نے خدا کا انکار ظاہر کیا۔ 1863 تک میلرائٹ ایڈونٹسٹ تحریک یہ پہلے ہی سمجھا رہی تھی کہ عظیم مایوسی خدا کا ایک طاقتور کام کیوں تھی، لیکن انہوں نے پھر بھی ایک سردار جن کر مصر واپس جانے کا فیصلہ کیا اور اس پیغام کو رد کر دیا جسے دانیال موسیٰ کی "قسم" کہتا ہے، اور جس کی نمائندگی ایلیا نے کی تھی۔

'سات زمانے' کی بطور وقت کی نبوت صحت کے دلائل پیش کرنے میں وقت لگانے کے بجائے، میں ایک اور طریقے سے اس کی صحت ثابت کرنے کے لیے سادہ منطق استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ 1798 میں شروع ہونے والی تحریک کے لیے، 1863 کا آخری امتحان مکاشفہ اٹھارہ کے زور آور فرشتے کی تحریک کے لیے بھی آخری امتحان کی نمائندگی کرے گا۔ الہام اس بارے میں بالکل واضح رہا ہے کہ دونوں تحریکوں کے لیے آخری امتحان کیا ہے۔

شیطان . . . مسلسل باطل چیزوں کو اندر داخل کر رہا ہے—تاکہ سچائی سے دور لے جائے۔ شیطان کا آخری فریب یہی ہوگا کہ وہ روح خدا کی شہادت کو بے اثر کر دے۔ 'جہاں رؤیا نہیں، وہاں لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں' (امثال 29:18)۔ "منتخب پیغامات، کتاب 1، 48۔

ایلن وانٹ کی تحریرات کے بارے میں یہ کہنا دیانت داری نہیں کہ انہوں نے احبار چھبیس کے 'سات اوقات' کی پوری طرح تائید نہیں کی۔ سسٹر وانٹ، جیسا کہ ہم ان مضامین میں پہلے بیان کر چکے ہیں اور جس کی سلسلے 'حقوق کی تختیاں' میں اچھی طرح دستاویزی شہادت موجود ہے، ہمیں براہ راست بتاتی ہیں کہ 1843 اور 1850 کے دونوں چارٹس کی تیاری خدا کی ہدایت سے ہوئی۔ وہ صاف طور پر سکھاتی ہیں کہ وہ دونوں چارٹس حقوق باب دوم کی تکمیل تھے۔ دونوں چارٹس اپنی اپنی بصری ترتیب میں احبار چھبیس کے 'سات اوقات' کو مرکزی نقطہ کے طور پر دکھاتے ہیں۔ دونوں چارٹس میں 'سات اوقات' کی نبوی لکیر کے مرکز میں مسیح کی صلیب ہے۔

حقوق کی دو لوحوں کی اپنی تائید کے ساتھ ساتھ، انہوں نے بارہا یہ قلم بند کیا ہے کہ ہمیں اس پیغام کو مسلسل پیش کرتے رہنا چاہیے جو 1840 سے 1844 تک پیش کیا گیا تھا، اور ہر ایڈونٹسٹ مؤرخ جو اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ میلرائٹس نے اپنے اعلان کردہ پیغام کی ترویج کس طرح کی، یہ واضح کرتا ہے کہ انہوں نے 1843 کا چارٹ استعمال کیا تھا۔ وہ نہ صرف ان چارٹس پر درج پیغامات کی تائید کرتی ہیں اور خدا کے لوگوں کو یہ نصیحت کرتی ہیں کہ وہ اسی تاریخ میں پیش کیے گئے بالکل وہی پیغامات پیش کرتے رہیں، بلکہ وہ متعدد مقامات پر یہ بھی خبردار کرتی ہیں کہ خدا کی بقیہ قوم کی تاریخ بھر میں ان پیغامات پر حملے کیے جائیں گے۔ جب وہ ان حملوں سے خبردار کرتی ہیں تو بار بار یہ بھی واضح کرتی ہیں کہ انہی سچائیوں کا دفاع کرنا خدا کے پہرے داروں کا کام ہے۔

اگر چارٹس غلط ہیں، تو جن پیغامات کو وہ گرافیکی انداز میں پیش کرتے ہیں وہ بھی غلط ہیں۔ اگر 1840 سے 1844 تک میلرائٹس کا اعلان کردہ پیغام غلط تھا، تو ایلن وانٹ کی یہ بارہا نشاندہی کہ میلرائٹس کا پیغام بنیاد تھا، بھی غلط ہے۔ اگر وہ پیغامات غلط تھے، تو انہی سچائیوں کو مسلسل پیش کرنے کی ان کی بارہا ہدایات گمراہ کن ہیں۔ اگر میلرائٹس کا پیغام ان بنیادوں کی نمائندگی نہیں کرتا جن کی شیطانی حملوں سے حفاظت اور نگہبانی کی جانی تھی، تو وہ ہدایات بھی غلط ہیں۔ اس نتیجے تک پہنچنا کہ اس تاریخ میں ایلیا کے پیغام سے متعلق یہ تمام امور غلط ہیں، واضح طور پر یہ ثابت کرے گا کہ ایلن وانٹ ایک جھوٹی نبیہ تھیں۔

جدید ایڈونٹزم آج بھی اپنے مکاشفہ کے سیمیناروں میں یہ سکھاتا ہے کہ باقی ماندہ کلیسیا روح نبوت کی حامل ہوگی، جو کہ یسوع کی گواہی ہے؛ لیکن وہ یقیناً اُن لوگوں کو یہ نہیں بتاتے جنہیں وہ کلیسیا کی رکنیت کی طرف راغب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ وہ اولین بنیادی حقائق اور تاریخ سے متعلق ایلن واٹ کی توثیق اور انتباہات کو پوری طرح رد کرتے ہیں۔ ذیل کی عبارت آپ کے لیے کیا معنی رکھتی ہے؟

ہمیں مستقبل کے بارے میں ڈرنے کی کوئی بات نہیں، سوائے اس کے کہ ہم یہ بھول جائیں کہ خداوند نے ہمیں کس طرح راہ دکھائی ہے، اور ہماری گزشتہ تاریخ میں اُس کی تعلیمات۔ لائف سکیچز، 196۔

1863 میں، میلرائٹ تحریک اپنے اختتام کو پہنچی اور حکومت کے ہاں بطور ایک قانونی ادارہ رجسٹر ہو گئی، جس کے نتیجے میں بالآخر پاپائیت کی ایک شبیہ کی تشکیل ہونا تھی، جو ایلن واٹ کی تعریف کے مطابق کلیسا اور ریاست کا امتزاج ہے۔

"ریاست ہائے متحدہ میں اس وقت جو تحریکیں کلیسیا کے اداروں اور رسوم و رواج کے لیے ریاستی حمایت حاصل کرنے کے لیے جاری ہیں، ان میں پروٹسٹنٹ پاپائیت کے پیروکاروں کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔ نہیں، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر، وہ پاپائیت کے لیے یہ دروازہ کھول رہے ہیں کہ وہ پروٹسٹنٹ امریکہ میں اپنی وہ بالادستی دوبارہ حاصل کر لے جو اُس نے قدیم دنیا میں کھو دی تھی۔" عظیم کشمکش، ۵۷۳۔

حکومت کے ساتھ قانونی وابستگی کو تنظیمی ضرورت کا حصہ سمجھتے ہوئے، اور اس زمانے میں جب قوم کے نوجوانوں کو خانہ جنگی کہلانے والے خونریز معرکے میں جبراً بھرتی کیا جا رہا تھا، ملرائٹس کی تحریک کا خاتمہ ہو گیا۔ 1863 میں، ایک مطبوعہ مضمون اور ایک نئے چارٹ کے ذریعے، سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا نے غلامی کی اُس پیشگوئی کو رد کر دیا جسے دانی ایل "موسیٰ کی قسم" کہتا ہے۔ 1850 میں، خداوند نے اپنے لوگوں کو حقوق کی دوسری تختی بنانے اور اُس غلطی کی اصلاح کرنے کی ہدایت کی جسے اُس نے 1843 کی تختی میں اپنے ہاتھ سے ڈھانپ رکھا تھا۔ 1850 میں جس چارٹ کا حکم دیا گیا تھا وہ اپنے مقصد میں پوری طرح کامیاب ہوا، کیونکہ ایلن واٹ نے کہا کہ انہوں نے دیکھا "کہ خدا چارٹ کی اشاعت میں تھا"، اور یہ بھی نشاندہی کی کہ 1850 کا چارٹ حقوق باب دو میں بیان کیا گیا ہے۔

1850 کے چارٹ کا مقصد 1843 کے چارٹ کے مقصد جیسا ہی تھا۔ یہ ایک تبلیغی وسیلہ ہونا تھا جس کے ذریعے مرتی ہوئی دنیا کے سامنے تیسرے فرشتہ کا پیغام پیش کیا جاتا۔ 1863 میں اس پیغام کو ترک کر دیا گیا۔ وہ آزمائشی عمل، جس کی مثال بحرِ قلزم پر شروع ہونے والے آزمائشی عمل سے دی گئی ہے، اس وقت کی پیشگوئی سے شروع ہوا جو دانی ایل اٹھ کی آیت تیرہ میں اس مقدس کی نشان دہی کرتی ہے جسے پامال کیا جانا تھا، اور یہ آزمائشی عمل اس وقت کی پیشگوئی پر ختم ہوا جو دانی ایل اٹھ کی آیت تیرہ میں اس لشکر کی نشان دہی کرتی ہے جسے پامال کیا جانا تھا۔

تب میں نے ایک قدیس کو بولتے سنا، اور ایک اور قدیس نے اُس قدیس سے جو بول رہا تھا کہا، یہ رویا کب تک رہے گی جو روزانہ کی قربانی اور ویرانی کی سرکشی کے بارے میں ہے، کہ مقدس اور لشکر دونوں پاؤں تلے روند دیے جائیں؟ اور اُس نے مجھ سے کہا، دو ہزار تین سو دن تک؛ پھر مقدس پاک کیا جائے گا۔ دانی ایل 8:13، 14۔

وہ آزمائشی عمل جو 22 اکتوبر 1844 کو شروع ہوا، اس پر الفا اور اومیگا کی مہر ثبت ہے۔ اس آزمائشی عمل کی ابتدا ایک وقت کی پیشین گوئی تھی جو اُس مقدس مقام کی نمائندگی کرتی تھی جسے پامال کیا جانا تھا۔ یہ ایسی پیشین گوئی تھی کہ جب پوری ہوئی تو اس نے بڑی روشنی پیدا کی۔ وہ آزمائشی عمل جو 1863 میں ختم ہوا، اس پر بھی الفا اور اومیگا کی مہر ثبت ہے۔ اس

آزمائشی عمل کا اختتام ایک وقت کی پیشین گوئی تھا جو اُس لشکر کی نمائندگی کرتی تھی جسے پامال کیا جانا تھا۔ یہ ایسی پیشین گوئی تھی جو اس غرض سے دی گئی تھی کہ پوری ہونے پر بڑی روشنی پیدا کرے۔ یہ ایک وقت کی پیشین گوئی تھی جو اس تاریخ کے ایلیاہ نے پیش کی تھی، اور جب اسے ٹھکرا کر ایک طرف رکھ دیا گیا تو اس نے بڑا اندھیرا پیدا کیا۔

اور عدالت پہلے کہ نور دنیا میں آیا ہے، اور لوگوں نے نور کے بجائے تاریکی کو زیادہ عزیز رکھا، کیونکہ ان کے اعمال برے تھے۔ یوحنا 3:19۔

جس منطق پر میں اس مضمون کا اختتام کرنا چاہتا ہوں، وہ وہی ہے جس کا میں پہلے ہی ذکر کر چکا ہوں۔ کیا خدا نے ایلن وائٹ کے ذریعے 1843 اور 1850 کے چارٹوں کی توثیق کی تھی؟

میں نے دیکھا ہے کہ 1843 کا چارٹ خداوند کے ہاتھ کی رہنمائی میں تیار کیا گیا تھا، اور اسے بدلا نہیں جانا چاہیے؛ اعداد ویسے ہی تھے جیسے وہ چاہتا تھا؛ اس کا ہاتھ ان پر تھا اور اس نے بعض اعداد میں موجود ایک غلطی کو چھپا رکھا تھا، تاکہ کوئی اسے دیکھ نہ سکے، یہاں تک کہ اس کا ہاتھ ہٹا دیا گیا۔ ابتدائی تحریریں، 74۔

میں نے دیکھا کہ بھائی نکولز کے چارٹ کی اشاعت میں خدا کارفرما تھا۔ میں نے دیکھا کہ بائبل میں اس چارٹ کے متعلق ایک پیش گوئی موجود تھی، اور اگر یہ چارٹ خدا کے لوگوں کے لیے بنایا گیا ہے، اگر یہ ایک کے لیے کافی ہے تو دوسرے کے لیے بھی کافی ہے، اور اگر کسی کو بڑے سائز میں بنایا گیا نیا چارٹ درکار ہو، تو سبھی کو اس کی اتنی ہی ضرورت ہے۔ منسکرپٹ ریلیزز، نمبر 13، 359؛ 1853۔

کیا خدا نے ایلن وائٹ کے ذریعے 1840 سے 1844 کے دوران میلرائٹس کے پیش کردہ پیغام کی تائید کی تھی؟

"خدا ہمیں کوئی نیا پیغام نہیں دے رہا۔ ہمیں اس پیغام کا اعلان کرنا ہے جس نے 1843 اور 1844 میں ہمیں دیگر کلیسیاؤں سے باہر لے آیا۔" ریویو اینڈ بیرالڈ، 19 جنوری، 1905۔

"خدا ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم اپنا وقت اور اپنی قوت اس کام کے لیے وقف کریں کہ لوگوں کو وہ پیغامات سنائیں جنہوں نے 1843 اور 1844 میں مردوں اور عورتوں کو متاثر کیا تھا۔" مخطوطہ ریلیزز، نمبر 760۔

1840 سے 1844 تک دیے گئے تمام پیغامات کو اب زور دار بنایا جائے، کیونکہ بہت سے لوگ راہ بھٹک چکے ہیں۔ یہ پیغامات تمام کلیسیاؤں تک پہنچنے چاہئیں۔

"مسیح نے فرمایا، 'مبارک ہیں تمہاری آنکھیں، کیونکہ وہ دیکھتی ہیں؛ اور تمہارے کان، کیونکہ وہ سنتے ہیں۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور راستبازوں نے یہ چاہا کہ وہ وہ چیزیں دیکھیں جو تم دیکھتے ہو مگر دیکھ نہ سکے؛ اور وہ باتیں سنیں جو تم سنتے ہو مگر سن نہ سکے' [متی 13:16، 17]۔ مبارک ہیں وہ آنکھیں جنہوں نے وہ چیزیں دیکھیں جو 1843 اور 1844 میں دیکھی گئیں۔"

پیغام دیا گیا۔ اور پیغام کو دہرانے میں کوئی تاخیر نہیں ہونی چاہیے، کیونکہ زمانے کی نشانیاں پوری ہو رہی ہیں؛ اختتامی کام انجام دیا جانا چاہیے۔ تھوڑی مدت میں ایک عظیم کام انجام پائے گا۔ عنقریب خدا کی طرف سے مقرر کیا ہوا ایک پیغام دیا جائے گا جو بلند پکار میں بدل جائے گا۔ تب دانی ایل اپنے حصے میں کھڑا ہوگا تاکہ اپنی گواہی دے۔ مینسکرپٹ ریلیزز، جلد 21، 437۔

"ہمیں 1841، '42، '43، اور '44 میں جو سچائیاں ملیں، اب ان کا مطالعہ اور اعلان کیا جانا ہے۔ پہلے، دوسرے، اور تیسرے فرشتوں کے پیغامات آئندہ بلند آواز سے منادی کیے جائیں گے۔ وہ پختہ عزم اور

پوری سنجیدگی کے ساتھ، اور روح کی قدرت میں دیے جائیں گے۔" مینوسکرپٹ ریلیزز، جلد 15، 371۔

ہم اس کام کی موجودہ کمزوری اور اس کے چھوٹے ہونے کو سمجھتے ہیں۔ ہم ایک تجربے سے گزر چکے ہیں۔ جو کام خدا نے ہمیں دیا ہے اسے انجام دیتے ہوئے، ہم بھروسے کے ساتھ آگے بڑھ سکتے ہیں، اس یقین کے ساتھ کہ وہی ہمیں کارگر بنائے گا۔ وہ 1906 میں بھی ہمارے ساتھ ہوگا، جیسے وہ 1841، 1842، 1843، اور 1844 میں ہمارے ساتھ تھا۔ Loma Linda Messages, 156.

"ہمارے اداروں میں جو لوگ استادوں اور رہنماؤں کی حیثیت سے خدمت انجام دیتے ہیں، انہیں ایمان میں اور تیسرے فرشتے کے پیغام کے اصولوں میں پختہ ہونا چاہیے۔ خدا چاہتا ہے کہ اُس کے لوگ جان لیں کہ ہمارے پاس وہی پیغام ہے جو اُس نے ہمیں 1843 اور 1844 میں دیا تھا۔" جنرل کانفرنس بلیٹن، یکم اپریل 1903۔

"تنبیہ آچکی ہے: کوئی ایسی چیز اندر آنے کی اجازت نہیں دی جائے گی جو ایمان کی اس بنیاد کو متزلزل کرے جس پر ہم 1842، 1843 اور 1844 میں پیغام آنے کے بعد سے تعمیر کرتے آئے ہیں۔ میں اس پیغام میں تھی، اور تب سے اب تک میں دنیا کے سامنے اُس روشنی کی وفادار کھڑی ہوں جو خدا نے ہمیں دی ہے۔ ہم اس پلیٹ فارم سے اپنے قدم ہٹانے کا ارادہ نہیں رکھتے جس پر وہ اُس وقت رکھے گئے تھے جب ہم روز بروز نور کی تلاش میں خلوص دل سے دعا کے ساتھ خداوند کو ڈھونڈتے رہے۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ میں اُس روشنی کو چھوڑ سکتی ہوں جو خدا نے مجھے دی ہے؟ اسے ازل کی چٹان کی مانند ہونا ہے۔ جب سے یہ دی گئی ہے، یہ میری رہنمائی کرتی آ رہی ہے۔" ریویو اینڈ بیرالڈ، 14 اپریل، 1903۔

کیا خدا نے ایلن وائٹ کے ذریعے اپنے لوگوں کو خبردار کیا کہ وہ اُن حملوں کے خلاف دفاع کریں جو میلر انٹ تاریخ کی سچائیوں کو کمزور کر دیں؟

"حق کے عظیم سنگ میل، جو نبوتی تاریخ میں ہماری سمت کا تعین کرتے ہیں، کو بڑی احتیاط سے محفوظ رکھا جانا چاہیے، کہیں ایسا نہ ہو کہ انہیں ڈھا دیا جائے اور ان کی جگہ ایسے نظریات رکھ دیے جائیں جو حقیقی نور کے بجائے الجھن پیدا کریں۔" Selected Messages، جلد 2، 101، 102۔

آج شیطان سچائی کے سنگ میل—وہ یادگاریں جو راستے میں قائم کی گئی ہیں—کو گرانے کے مواقع کی تلاش میں ہے؛ اور ہمیں اُن بزرگ کارکنوں کے تجربے کی ضرورت ہے جنہوں نے اپنا گھر مضبوط چٹان پر تعمیر کیا ہے، جو بدنامی میں بھی اور نیک نامی میں بھی سچائی پر ثابت قدم رہے ہیں۔ Gospel Workers, 104.

خدا کبھی بھی دنیا کو ایسے مردوں سے خالی نہیں چھوڑتا جو نیکی اور بدی، راستی اور ناراستی میں تمیز کر سکیں۔ خدا نے ایسے مرد مقرر کیے ہیں جو ہنگامی حالات میں جنگ کی صفِ اول میں کھڑے رہیں۔ کسی بحران میں وہ اسی طرح افراد کو اٹھا کھڑا کرے گا جیسے قدیم زمانوں میں کیا کرتا تھا۔ نوجوانوں کو کہا جائے گا کہ وہ معمر علم برداروں کے ساتھ مل جائیں، تاکہ وہ ان وفاداروں کے تجربے سے مضبوط ہوں اور تعلیم پائیں، جو بے شمار معرکوں سے گزر چکے ہیں، اور جن سے خدا نے اپنے روح کی گواہیوں کے وسیلے بارہا کلام کیا ہے، صحیح راستہ دکھایا ہے اور غلط راہ کی مذمت کی ہے۔ جب ایسے خطرات سر اٹھاتے ہیں جو خدا کے لوگوں کے ایمان کو آزماتے ہیں، تو ان پیش رو کارکنوں کو چاہیے کہ وہ ماضی کے وہ تجربات بیان کریں، جب ایسے ہی بحران آئے، جب حق پر سوال اٹھایا گیا، جب ایسے اجنبی خیالات داخل کیے گئے جو خدا کی طرف سے نہ تھے۔

ان عمر رسیدہ کارکنوں کا تجربہ اب درکار ہے؛ کیونکہ شیطان ہر موقع کی تاک میں ہے کہ قدیم نشاناتِ راہ—وہ یادگاریں جو راہ میں قائم کی گئی ہیں—کو بے وقعت کر دے۔ ریویو اینڈ بیرالڈ، 19 نومبر، 1903۔

1863 میں ملرائیٹ تحریک اس طرح ختم ہوئی کہ اس نے اُس پہلی سچائی کو رد کر دیا جس کی سمجھ اس تاریخ کے ایلپاہ کو دی گئی تھی۔ اس کی آخری آزمائش دانی ایل کے باب اٹھ کی ان دو آیات پر مبنی تھی جو مقدس اور لشکر کی پامالی کی نشان دہی کرتی ہیں۔ دس آزمائشوں میں سے پہلی میں مقدس کی روشنی منکشف ہوئی، اور دس میں سے آخری میں لشکر پر تاریکی طاری کی گئی۔

ایک بات یقینی ہے: وہ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ جو شیطان کے جھنڈے تلے صف آرا ہوں گے، سب سے پہلے روح خدا کی شہادتوں میں درج تنبیہات اور سرزنشوں پر سے اپنا ایمان اٹھا دیں گے۔

اعلیٰ تر سپردگی اور زیادہ مقدس خدمت کی پکار دی جا رہی ہے، اور دی جاتی رہے گی۔ کچھ لوگ جو اب شیطانی وسوسوں کو زبان دے رہے ہیں، ہوش میں آ جائیں گے۔ اعتماد کے اہم مناصب پر بھی ایسے لوگ ہیں جو اس زمانے کی سچائی کو نہیں سمجھتے۔ انہیں یہ پیغام پہنچایا جانا چاہیے۔ اگر وہ اسے قبول کریں، تو مسیح انہیں قبول کرے گا اور انہیں اپنے ساتھ شریک کار بنا دے گا۔ لیکن اگر وہ اس پیغام کو سننے سے انکار کریں، تو وہ ظلمت کے شہزادے کے سیاہ پرچم کے نیچے صف آرا ہو جائیں گے۔

مجھے یہ کہنے کی ہدایت دی گئی ہے کہ اس زمانے کے لیے قیمتی سچائی انسانی ذہنوں پر بڑھتی ہوئی وضاحت کے ساتھ منکشف ہو رہی ہے۔ ایک خاص معنی میں مردوں اور عورتوں کو مسیح کا گوشت کھانا اور اس کا خون پینا ہے۔ فہم میں ترقی ہوگی، کیونکہ سچائی مستقل وسعت کی صلاحیت رکھتی ہے۔ سچائی کے الہی موجد ان لوگوں کے ساتھ جو اسے جاننے کے لیے آگے بڑھتے رہتے ہیں، قریب تر اور قریب تر رفاقت میں آئے گا۔ جب خدا کے لوگ اس کے کلام کو آسمانی روٹی کے طور پر قبول کریں گے تو وہ جان لیں گے کہ اس کا نکلنا صبح کی مانند تیار ہے۔ وہ روحانی قوت پائیں گے، جس طرح جسم کو غذا کھانے سے جسمانی قوت ملتی ہے۔

ہم خداوند کے اس منصوبے کو آدھا بھی نہیں سمجھتے کہ اس نے بنی اسرائیل کو مصری غلامی سے نکالا اور انہیں بیابان سے گزار کر کنعان میں داخل کیا۔

جیسے جیسے ہم انجیل سے جگمگاتی الہی کرنوں کو سمیٹتے ہیں، ہمیں یہودی نظام کے بارے میں زیادہ واضح بصیرت اور اس کی اہم سچائیوں کی زیادہ گہری قدر حاصل ہوگی۔ حق کی ہماری جستجو ابھی نامکمل ہے۔ ہم نے روشنی کی صرف چند کرنیں ہی جمع کی ہیں۔ جو لوگ کلام کے روزانہ طالب علم نہیں ہیں وہ یہودی نظام کے مسائل حل نہ کر سکیں گے۔ وہ بیکل کی خدمت سے سکھائی گئی سچائیوں کو نہ سمجھیں گے۔ خدا کے کام میں اس کے عظیم منصوبے کی دنیاوی فہم سے رکاوٹ پڑتی ہے۔ آنے والی زندگی ان قوانین کے معنی آشکار کرے گی جو مسیح نے، بادل کے ستون میں محبوب ہو کر، اپنی قوم کو دیے تھے۔ Spalding and Magan, 305, 306.

ہم اگلے مضمون میں 1863 کے حوالے سے ایلپاہ کی رمزیت پر اپنا مطالعہ جاری رکھیں گے۔